ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۴۵

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۱۰

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | منگل ۱۰ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ ۶۱ شہادت ۱۳۶۱ ہش ۶ اپریل ۱۹۸۲ء | نمبر ۷۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم اعلان

ربوہ: ۵ شہادت/اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ قرآن کریم صحیح تفسیر اور معنی و مفہوم کے ساتھ دنیا کے سارے انسانوں کے ہاتھ میں پہنچائے

جماعت بہت سی زبانوں میں تراجم کر چکی ہے اور یہ تراجم خدا کے فضل سے لاکھوں انسانوں کے لیے ہدایت کا موجب ہوئے ہیں

ہم کوشش کو رلے لیں کہ کثرت سے بولی جانیوالی زبانوں میں ترجمہ اور تفسیر شائع ہو جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کے ہاتھوں میں قرآن پہنچ جائے

حال ہی میں سپینش فرانسیسی اور اٹیلین زبانوں میں تراجم کا کام شروع کیا گیا ہے روسی اور چینی زبانوں میں بھی شروع کرنے کا ارادہ ہے

احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ جماعت کی اس کوشش کو قبول کرے اور افراد جماعت کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے!

فرمودہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۱۹ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش مطابق ۱۹ فروری ۱۹۸۲ء، بمقام مسجد اقصیٰ، ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ:

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت

کافۃ للناس

ہے۔ یعنی نوع انسانی کی طرف دنیا کے کسی خطے میں انسان بستا ہو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام اس کی طرف بھی ہے، اس کی خوشحالی اور بہبود کے لیے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوع انسانی کے ہر فرد کے لیے بشیر بھی ہیں اور نذیر بھی ہیں اور یہ جو بشیر ہونا ہے آپ کا، اس قدر بشارتیں ہیں انسان کے لیے اس کلام الٰہی میں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا کہ انسان کی

عقل دنگ رہ جاتی ہے

ان بشارتوں کا تعلق اس ورلی زندگی سے بھی ہے اور ان بشارتوں کا تعلق اس ابدی زندگی کے ساتھ بھی ہے جو انسان کو اس دنیا سے کوچ کرنے کے بعد ملتی ہے۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نذیر بھی ہیں۔ مومنوں کے لیے بھی نذیر ہیں اور نہ ماننے والوں کے لیے بھی نذیر ہیں۔ عام طور پر جہاں مضمون قرآن کریم کا اجازت نہ بھی دیتا ہو بشیراً و نذیراً کے معنے یہ کر دیئے جاتے ہیں کہ مومنوں کے لیے بشیر اور کافروں کے لیے نذیر، لیکن نبی کریم

رجسٹرڈ ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ صفت جب قرآن کریم کی اس آیت میں بیان ہوئی۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

(سبا آیت ۲۹)

تو یہ

بشیر و نذیر مومن و کافر کے لیے

ہیں۔ اس کی وضاحت کے لیے ہی اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں فرمایا انسان کو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم:

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

(الاعراف آیت ۱۸۹)

میں نذیر بھی ہوں اور بشیر بھی ہوں مومنوں کے لیے۔

نذیر ہونا، ہوشیار کرنا، انتباہ کرنا مومن کو اور ہے کافر کو اور۔ یہ تو تسلیم۔ لیکن یہ سمجھنا کہ آپؐ بشیر صرف مومن کیلئے ہیں اور نذیر صرف کافر کیلئے ہیں، یہ غلط ہے۔ قرآن کریم کی آیات اس کی توثیق نہیں کرتیں۔ کافروں کو یہ بشارت دی کہ اگر اس زندگی میں بھی تم

خوشحالی اور امن اور سکون

کی زندگی چاہتے ہو تو تمہیں قرآن کریم پر ایمان لانا پڑے گا اور ایمان لاؤ گے تو تمہیں سب کچھ مل جائے گا۔ قرآن کریم نے اُن کو یہ بشارت بھی دی کہ اس زندگی کے بعض معاملات ایسے ہیں جن کا تعلق رُوحانیت سے نہیں بلکہ محض ورلی زندگی کے ساتھ ہے اور اُن معاملات میں اگر تم خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے کو اختیار کرو گے جو قرآن کریم نے بتایا تو تمہیں اُس کا نتیجہ مل جائے گا۔ صرف اس وجہ سے کہ تم قرآن کریم پر ایمان نہیں لاتے اپنے اس عمل کے نتیجہ سے تم محروم نہیں کئے جا سکتے۔ مثلاً فرمایا:

لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝

(النجم آیت ۴۰-۴۱)

اب جس میدان میں غیر مسلم نے یعنی

علمی میدان میں

اور زندگی کے اُن شعبوں میں جن کا براہ راست (ویسے تو ہر چیز کا تعلق رُوحانی زندگی سے ہے لیکن براہ راست) رُوحانی زندگی سے تعلق نہیں تھا جب کوشش کی تو انہیں نتیجہ مل گیا۔ یہ سائنس کی ساری ترقیات خدا تعالیٰ کے اُن فضلوں کے نتیجہ میں ملیں جو اللہ تعالےٰ نے دُنیوی سعی کو مقبول کر کے اپنی رحمت اُن پر نازل کی۔ حضرت (اقدس۔۔) فرماتے ہیں کہ سائنس دان ایک ایسا وقت دیکھتے ہیں اپنی زندگی میں کہ جو کوشش کر رہے ہیں علمی میدان میں

اندھیرا آ جاتا ہے

سامنے۔ اور اُن کو کچھ پتہ نہیں لگتا کہ ہم آگے کس طرح بڑھیں تو اُن کی یہ تڑپ ہوتی ہے کہ آگے بڑھیں کیونکہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

مِّنْهُ (الجاثیہ آیت ۱۴)

میں "کُم" سارے انسانوں کے لیے کہا گیا ہے۔ تو اندھیرے میں وہ ہاتھ پاؤں مار رہے ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس تڑپ کو دعا قرار دے کے اور اُن کی اس تڑپ کے نتیجہ میں اس محبوب کی جو دُعا ہے کہ خدا کو جانتا بھی نہیں لیکن دُعا کی کیفیت اس کے اندر پیدا ہوتی ہے اُسے قبول کرتا اور اس کے لیے

روشنی پیدا کر دیتا ہے۔

تو قرآن کریم کی تعلیم اور ہدایت اور وہ راہیں جو ترقی کے لیے قرآن کریم نے بیان کیں اِس دُنیا میں بھی مومن و کافر کے لیے بشارتیں بھی رکھتی ہیں اور انذار کا پہلو بھی رکھتی ہیں۔ یعنی اگر صحیح راہ کو اختیار کرو گے فلاح پاؤ گے۔ اگر صحیح راہ کو اختیار نہیں کرو گے، ناکام ہو جاؤ گے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

رحمتوں سے بھرپور احسان

جو ہے وہ صرف نوعِ انسانی پر نہیں بلکہ عالمین پر ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

(الانبیاء آیت ۱۰۸)

لیکن چونکہ انسانی زندگی سے باہر ہر شے انسان کی خدمت کے لیے مامور ہے اس لیے زیادہ فائدہ اس رحمت سے نوعِ انسانی حاصل کرتی ہے اور نبی کریمؐ رحمۃ للعالمین اس لیے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے اخلاق کا جو رنگ اپنے پر چڑھایا تو بہت ساری روشنیاں آپؐ کی ہستی اور وجود سے باہر نکلیں تو رحمۃ للعالمین اس لیے بنے کہ خدا تعالیٰ نے اعلان کیا تھا کہ

رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ (الاعراف آیت ۱۵۷)

میں رحیم ہوں، رحمان ہوں اور میری رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اس واسطے وہ ایک جو کامل طور پر میرا عکس بنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، وہ رحمۃ للعالمین بن گیا اور اس

رحمت کے جلوے

انسانی زندگی پر جو ظاہر ہوتے ہیں اُن کا بیان قرآن کریم میں ہے ان ساری باتوں پر غور کر کے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ہر انسان کا یہ حق قائم کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ اُسے قرآن کریم کی تعلیم حاصل ہو اور اُس تک قرآن کریم کا حسن اور انوار پہنچائے جائیں۔ اس لیے

قرآنِ کریم کی اشاعت

ضروری ہو گئی۔

ہر صدی میں حتی المقدور اپنی طاقت کے مطابق امت مسلمہ کے اولیاء قرآن کریم کے نُور اور حُسن کو غیر مسلموں میں پھیلانے کی کوشش کرتے رہے اور اُسی کے نتیجہ میں اور اُس پیار اور اُس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدمت اور اُن اخلاق کے نتیجہ میں لاکھوں کروڑوں کے دل خدا تعالےٰ اور اس کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چودہ سو سال میں جیتے گئے لیکن اسلام کی ترقی اپنے عروج کو ابھی نہیں پہنچی تھی ان تمام عظیم کوششوں کے باوجود۔ اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے اپنی بشارتوں میں یہ اطلاع بھی دی تھی کہ اُس زمانہ میں جس میں مہدیؑ اور مسیحؑ تیرے ایک رُوحانی فرزند، تیرے ایک فدائی خادم کی حیثیت سے نازل ہوں گے اور اُس زمانہ میں پھر ساری دنیا میں اسلام کامیابی کے ساتھ پھیلے گا۔

یہی وہ زمانہ ہے

اس لیے جماعتِ احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ قرآن کریم، صحیح تفسیر اور معنی اور مفہوم کے ساتھ، ساری دنیا کے انسانوں کے ہاتھ میں پہنچائے۔ اور ساری دنیا کے ہاتھ میں قرآن کریم کی تعلیم پہنچانے کے لیے ضروری ہے کہ دُنیا کی ہر زبان میں اس کا ترجمہ ہو ایسا ترجمہ جو خدا تعالیٰ کے نزدیک صحیح بھی ہو اور مقبول بھی ہو اور برکتوں والا بھی ہو اور تاثیر رکھنے والا بھی ہو۔ اس کے لیے جماعت نے شروع سے ہی کوشش کی۔ اور

بہت سی زبانوں میں تراجم

ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے فضل کیا کہ جنہوں نے ان کو پڑھا، اثر قبول کیا اور قرآن کریم کی عظمت کو پہچانا اور اللہ تعالیٰ کی معرفت کے حصول میں یہ تراجم ممد و معاون ہوئے، لیکن ابھی کام ختم نہیں ہوا، کیونکہ بیسیوں زبانیں ایسی ہیں جن میں ابھی تراجم جماعت احمدیہ کی طرف سے اور تفسیر قرآن کریم کی نہیں ہوئی اور اُن زبانوں کے بولنے والوں کے ہاتھ میں ابھی تک ہم نے قرآن کریم صحیح معنی اور صحیح تفسیر کے لحاظ سے نہیں دیئے۔

مَیں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ دنیا میں جو کثرت سے بولی جانے والی زبانیں ہیں پہلے اُنہی کو لینا چاہیئے تاکہ زیادہ ہاتھوں میں کم وقت میں قرآن کریم اپنی پوری عظمت اور شان کے ساتھ ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ پہنچ جائے۔ مَیں نے جلسہ سالانہ پر بھی بتایا تھا کہ

سپینش زبان

میں جو ساؤتھ امریکہ اور سپین کی زبان ہے "پورچوگیز" زبان بھی اس سے ملتی جُلتی ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ جو پرتگالی زبان بولنے والے ہیں وہ سپینش زبان بھی سمجھ جاتے ہیں۔ پھر فرانسیسی ہے ایک وقت میں ان کی بڑی COLONIES (کالونیز) تھیں۔ کالونیز کے متعلق تو میں کچھ نہیں کہوں گا۔ میرا یہ مضمون نہیں، لیکن اس کے نتیجہ میں انگریزی کے بعد سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان روس اور چین کو علیحدہ کر دیں اگر، تو فرانسیسی تھی تیسری اٹیلین زبان کے بعد رشین RUSSIAN اور چائینز CHINESE زبان کے ترجمے انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ توفیق دے مجھے

جب تک میں زندہ ہوں

اور جماعت کو جو قیامت تک زندہ رہنے کی بشارتیں اپنی جھولیوں میں رکھتی ہے کہ وہ ترجمے بھی جلد سے جلد شروع ہو جائیں۔

مَیں آج یہ بتانے لگا ہوں کہ ان تین زبانوں کے ترجموں پر کام شروع ہو چکا ہے۔ چند دن ہوئے مجھے اطلاع ملی یورپ کے اُس ملک سے جہاں یہ ترجمے کروائے جا رہے ہیں۔ میں نے اُن سے مطالبہ کیا تھا کہ کسی ایک سورۃ کا ترجمہ نمونۃً ہمیں بھجوائیں تاکہ ہم تسلی کر لیں کہ آپ اس قابل ہیں یا نہیں کہ ترجمہ صحیح کر سکیں۔ تو انہوں نے سُورۃ الدھر کا نمونہ بھجوایا۔ ترجمہ کے لحاظ سے یہ سورۃ مشکل ہے یورپ میں ہی ان کو دیکھا جا سکتا ہے اور پرکھا جا سکتا ہے اور ان پر تنقید کی جا سکتی ہے۔ انشاء اللہ چند دنوں تک یا چند ہفتوں تک اُن سے معاہدہ ہو جائے گا اور اُن کا یہ وعدہ ہے کہ ہم پندرہ مہینے میں

تینوں زبانوں کے تراجم

اور تفسیر، کوئی چودہ چودہ سو صفحے کی کتاب ہے، ہمیں دے دینگے اور دعویٰ ہے اُن کا (ویسے انسان کمزور ہے غلطی بھی کرتا ہے آپ دعا کریں کہ قرآن کریم کا ترجمہ کرتے ہوئے غلطی نہ کریں کوئی) کہ اگر کوئی ایک لفظ ایسا آپ نکال سکیں ہمارے ترجمہ میں جو صحیح نہ ہو تو ہم بارہ سو فرینک (جس کا مطلب ہے کہ کئی ہزار روپیہ) اُس ایک لفظ پر جرجانہ دیں گے۔ تو بظاہر تو بڑی مشہور ہے دنیا میں وہ فرم ترجمہ کرنے کے لحاظ سے۔ آج مَیں اس لیے یہ بات کر رہا ہوں کہ آپ خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اُن کو وعدہ کے مطابق پندرہ مہینے کے اندر اندر یہ تراجم اور تفسیر (بہت بڑی تفسیر ہے چودہ سو صفحے میں آتی ہے) کرنے کی توفیق بھی دے اور ایسا ترجمہ ہو جو

خدا تعالیٰ کے نزدیک صحیح

اور درست اور اثر رکھنے والا ہو اور یہ حقیر جماعت دنیا کی نگاہ میں اور کمزور اور کم مایہ جماعت، خدا تعالےٰ کے حضور کچھ تھوڑا سا جو پیش کر رہی ہے خدا تعالیٰ اُسے قبول کرے اور افراد جماعت کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے اور اسلام کو غالب کرنے کے لیے جو یہ مہم جاری ہے اُس میں برکت ڈالے اور ہماری زندگی کی جو سب سے بڑی خوشی ہے کہ ہم اسلام کو غالب ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھیں وہ خوشی ہماری پوری کرے اور ہمیں توفیق دے کہ اسی کے مطابق ہم اور زیادہ اس کے سامنے عاجزانہ جھکنے والے اور اس کے پیار کو حاصل کرنے والے بن جائیں۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع

ربوہ: ۵ شہادت / اپریل۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نے اشارہ کیا کہ ترجمہ صحیح اور تفسیر صحیح ہونی چاہیئے اس کا

کوئی معیار ہونا چاہیئے

اس سلسلہ میں بہت ساری باتیں ہیں جو دیکھنی پڑتی ہیں چند باتوں کا میں ذکر کروں گا۔

ایک تو یہ ہے کہ قرآن کریم عربی زبان میں نازل ہوا اس لیے کسی ایک لفظ کا بھی ایسا ترجمہ کرنا جائز نہیں جس کو عربی جائز نہ کہتی ہو۔ یعنی جو ترجمہ یا جو معنی لغت عربی نے کسی عربی لفظ کے بتائے ہیں اُس سے باہر نہ ہو۔ ویسے تو چونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کو نازل کرنے والا ہے اس واسطے وہ اپنی حکمتِ کاملہ اور قدرتِ کاملہ سے عربی الفاظ استعمال کرتا ہے مثلاً زکوٰۃ کے بارہ چودہ معنے ہیں۔ تو بہت سے معانی میں قرآن کریم کی آیات کی تفسیر کی جاسکتی ہے سیاق وسباق کے لحاظ سے۔ تبھی یہ چھوٹی سی کتاب اتنے عظیم اور وسیع علوم پر حاوی ہوگئی۔

دوسرے یہ کہ کوئی ایسا ترجمہ یا تفسیر نہ کی جائے جو قرآن عظیم کی کسی دوسری آیت یا آیات کے خلاف ہو اور اس ترجمے اور تفسیر کی تائید دوسری کوئی آیت نہ کرتی ہو بلکہ اس کے خلاف بات کر رہی ہو۔ میں

ایک مثال

لیتا ہوں۔ عیسائی پادریوں نے اس پر بہت کچھ اعتراض کیا۔ "حُور" کا لفظ ہے کہ جنت میں حوریں ہوں گی۔ تو ناسمجھی سے انہوں نے اعتراض کر دیئے۔ اس ایک لفظ کو لے کے جو عیسائیوں کی طرف سے قابل اعتراض بنا اُس کو لے کے میں آپ کو مثال دے رہا ہوں کہ ایسے کوئی معنے نہیں ہونے چاہئیں حُور کے لفظ کے جس کی تائید خود قرآن کی آیات نہ کرتی ہوں اور اگر وہ معنی ہم کریں جس کی تائید قرآن کریم کی آیات کر رہی ہیں تو کوئی خرابی نہیں پیدا ہوتی، کوئی فساد نہیں پیدا ہوتا، کوئی اعتراض نہیں پیدا ہوتا۔

قرآن کریم میں چار سورتوں میں چار آیات میں حُور کا لفظ

استعمال ہوا ہے اور میں سورۃ کا نمبر یعنی قرآن کریم میں کس جگہ وہ آئی ہے ترتیب سے دوں گا۔ تاکہ وہ لوگ جو علمی ذوق رکھتے ہیں اُن کو بعض مسائل اور بھی معلوم ہو جائیں۔

سورہ طور! یہ ۵۲ ویں سُورۃ ہے اور اس کی اکیسویں آیت میں حُور کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ لیکن اُس سے پہلے جو مضمون چل رہا ہے وہ میں نے عربی کے الفاظ تو نہیں لیے سمجھانے کے لیے اُس کا ترجمہ لے لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن متقی جنتوں میں نعمتوں میں ہوں گے جو کچھ اُن کا رب اُن کو دے گا اُس پر خوش ہوں گے۔ اور اُن کا رب دوزخ کے عذاب سے اُن کو بچالے گا۔ اس میں بہت ساری چیزیں بیان ہوئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ

اسلام میں دوزخ کا جو تصور ہے

یعنی دکھ اور درد اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی وغیرہ اس قسم کا کوئی احساس جنتی کو نہیں ہوگا۔ خدا تعالیٰ خوش ہوگا اُن سے۔ اُن کو خوش رکھے گا۔ خدا تعالیٰ کی نعمتیں ہر آن اُن پر نازل ہوں گی وہ پائیں گے وہی جو خدا چاہے گا اور جو خدا چاہے گا اُس میں وہ خوشی محسوس کریں۔ اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہی سب سے بہتر ہے۔ (رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ)

(القصص آیت ۲۵)

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی ایک وقت میں یہ دعا کی تھی۔) اور دوزخ کے عذاب سے وہ بچا لئے جائیں گے۔ اُن کو کسی قسم کی کوئی بھی تکلیف نہیں پہنچے گی۔ جنت میں۔ خدا تعالیٰ اُنہیں کہے گا کھاؤ اور پیو اور یہ کھانا پینا هَنِیْٓـًٔا برکت والا ہوگا۔ چربی نہیں چڑھائے گا تمہارے جسموں پر جیسے اس دنیا میں ہو جاتا ہے غلطی کر کے۔ یعنی متوازن غذا، ضرورت کے مطابق غذا۔ انکی ہر وقت ہر آن ضرورت کے مطابق غذا ملے گی۔ احادیث میں آتا ہے کہ

مومن جنت میں

ہر روز ترقی کر رہا ہے روحانی طور پر۔ اس کے لئے جس غذا، جس چیز کی بھی ضرورت ہوگی ملے گی۔ ہمیں کچھ نہیں پتہ نہیں وہاں کیا ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آنکھ نے دیکھا نہیں کسی کان نے سُنا نہیں لیکن ملے گی ہر وہ چیز انہیں جو برکت والی ہوگی اور انتخاب خدا تعالیٰ کرے گا۔ وہ انسان نہیں کرے گا۔ کہ غلطی کا احتمال ہو۔ تو بڑی عظیم زندگی ہے جس میں کھانے پینے کا انتخاب بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے کیا جائے گا۔ اور اپنی تمام برکتوں کے ساتھ وہ کھانے ان کو مہیا کئے جائیں گے اور برکتوں کے وارث ہوں گے اور رحمتوں سے اُنہیں نوازا جائے گا۔ اور یہ اس لئے ہوگا (بڑا اہم ہے یہاں یہ بیان) کہ تم جو اعمال اس دنیوی زندگی میں کرتے رہے ہو خدا تعالیٰ نے ان کو قبول کر لیا۔ اس لئے کس قدر ضروری ہے ہمارے لئے کہ ہم دُعا کے ساتھ اور خدا پر توکل اور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے ایسے اعمال اپنی اس زندگی میں کرنے کی کوشش کریں جو ضائع نہ ہو جائیں بلکہ اللہ تعالیٰ ان کو قبول کرنے والا ہو۔ کیونکہ جو نئی زندگی وہاں شروع ہو گی اُس کو ان آیات میں اس طرح شروع کیا کہ تمہیں جنت ملے گی۔ تمہیں نعمت ملی گی۔ تمہیں جو کچھ ملے گا۔ اس کا انتخاب خدا تعالیٰ کی طرف سے کیا جائے گا۔ جو کچھ اُن کا ربّ اُن کو دے گا۔ اُس کے نتیجہ میں ان کے لئے خوشی کے سامان پیدا ہوں گے اور ہر قسم کی تکلیف سے انہیں بچا لیا جائے گا۔ پھر ذرا اور کھل کے تفصیل آئی۔ کھاؤ اور پیو اور یہ کھانا پینا هَنِیْٓـًٔا برکت والا ہوگا اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے پہلی زندگی میں تمہارے جو اعمال صالحہ اخلاص کے ساتھ اور ایثار کے ساتھ کئے گئے تھے اُن کو قبول کر لیا۔ اور یہ برکتیں اور رحمتیں جو جنت میں نازل ہوں گی وہ پوشیدہ نہیں ہوں گی بلکہ وہ فضا جو ہے، وہ ہر انسان پر نازل ہونے والی رحمتوں سے معمور ہوگی۔ وہ صف بصف بچھے چھپر کھٹوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ آمنے سامنے بھی دوسری جگہ فرمایا۔ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ پہلے تو میں نے بتایا نا تمہید بنائی تھی کہ یہ جنت ہے۔ یہ اُس کا نقشہ ہے۔ اور ہم

ان کی ازواج کو حُور

بنا دیں گے۔ حُور کو اللہ اُنسے ازدواجی رشتہ سے باندھ دے گا۔ حور کی صفات بہت جگہ بیان ہوئی ہیں کچھ میں آگے بھی بیان کروں گا۔

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم اُن کو ازدواجی رشتہ میں باندھیں گے، ایسی جوان عورت کیساتھ جو "حور" ہونگی روحانی آنکھ رکھنے والی ہونگی اور خوبصورت اس کی آنکھیں ہوں گی اور یہ نتیجہ اس سے بھی نکلتا ہے کہ اگلی آیت میں ہے کہ اُن کے ساتھ جنتوں میں ان کی اولاد کو بھی جمع کریں گے یعنی جنت میں جہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کی اولاد نیک عمل کرنیوالی ہے لیکن اس مقام کو پہنچنے والی نہیں جہاں باپ پہنچا دو ایسے بعض دوسرے سوال دماغ میں آجائیں گے جن کو قرآن نے حل کیا ہے اِس وقت ان کا ذکر نہیں کروں گا ورنہ دیر ہو جائے گی، ان کے ساتھ جنت میں مَیں انکی اولاد کو بھی جمع کروں گا۔ اس میں

بیوی کا ذکر

کیوں چھوڑ دیا اس واسطے کہ

زوجنٰھم بحور عین

پہلی آیت میں آچکا تھا۔ نوجوان، خوبصورت، خوبصورت آنکھوں والی، ہر وہ چیز دیکھنے والی جس کا دیکھنا ایک جنتی کیلئے اپنی ارتقاء اور اپنی خوشی کے لئے ضروری ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو نیک صالح عورتیں فوت ہوتی ہیں ان میں سے بہت سی بہت بوڑھی ہوتی ہیں ان سے چلا بھی نہیں جاتا۔ بڑھاپے کا شکار۔ بہت سی ایسی ہوتی ہیں جو خوبصورت نہیں ہوتیں۔ کچھ بدصورت بھی ہوتی ہیں جانیوالی۔ لیکن

جنت میں جا کے ساری خوبصورت

بن جائیں گی جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بڑھیا مؤمنہ سے کہا کہ جنت میں کوئی بوڑھی نہیں جائے گی۔ تو اُس نے رونا شروع کر دیا کہ یا رسول اللہ مَیں کہاں مروں کھپوں گی؟ تو آپؐ نے فرمایا کہ مَیں نے یہ تو نہیں کہا کہ تم نہیں جاؤ گی۔ مَیں نے یہ کہا کہ جنت میں کوئی بوڑھی نہیں جائے گی۔ تم جوان ہونے کی حیثیت میں وہاں جاؤ گی۔ تو جب بوڑھی وہاں جوان ہونے کی حیثیت میں جائے گی تو بدصورت وہاں خوبصورت حیثیت میں جائے گی۔ جو لنگڑی لولی یہاں سے گئی ہے وہاں صحتمند اعضاء بھرپور نشوونما کے ساتھ اُس دنیا کے لحاظ سے جس کی تفصیل کا ہمیں پتہ نہیں اُس لحاظ سے جائے گی تو زوجنٰھم بحور عین کہ ان کے ساتھ ازدواجی رشتہ میں باندھا جائے گا بڑھیا سے نہیں جس حالت میں اُس نے اِس دنیا میں چھوڑی اپنی بیوی بلکہ حور عین کے ساتھ جو جوان بھی ہوگی، خوبصورت بھی ہوگی، نیک بھی ہوگی۔ بہت تفصیلات قرآن کریم نے بیان کی ہیں۔ بہرحال یہاں "حور" کا لفظ آیا ہے اور "حور" کا لفظ زوج کی حیثیت سے آیا۔

جنتی کی زوج، حور!

یہ ۵۲ ویں سورۃ ہے۔ اس سے پہلے ۴۴ ویں سورۃ ہے (الدخان) وہ آیت اب مَیں پڑھ دیتا ہوں۔ یہ سورۃ دخان ۴۴ ویں سورۃ ہے جو ۵۲ ویں سورۃ سے پہلے ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے متقی امن والے مقام میں ہوں گے۔ اگلی سورۃ میں یہ تھا کہ متقی مومن جنتوں میں نعمتیں حاصل کرنے والے ہوں گے۔ پہلے یہ سورۃ دخان جو ترتیب کے لحاظ سے پہلی آیت ہے قرآن کریم میں جہاں "حور" کا لفظ آیا ہے اس کے آگے پیچھے جو مضمون ہے وہ ۴۴ ویں سورۃ اور ۵۵ آیت میں ہے کہ متقی امن والے مقام میں ہوں گے۔ جنتوں میں چشموں میں۔ ریشم اور تافتہ پہنیں گے یعنی ان کا لباس ایسا ہوگا جو لباس کے مس سے وہ روحانی راحت حاصل کر رہے ہوں گے اور ایک دوسرے کے مقابل بیٹھے ہوئے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ ایسا ہی ہوگا کوئی شبہ نہ کرے

وَزَوَّجْنٰهُم بِحُورٍ عِينٍ اور ہم بڑی آنکھوں والی، سیاہ آنکھوں والی نوجوان

نیک عورتوں سے ان کی شادی

کریں گے یعنی اُن کی بیوی اِس حالت میں ان کو ملے گی کہ بڑھیا نہیں ہوگی لولی لنگڑی نہیں ہوگی۔ معذور نہیں ہوگی۔ کم عقل نہیں ہوگی۔ اپنی زندگی سے پیار نہ کرنے والی اور نشوونما کی خواہش نہ رکھنے والی نہیں ہوگی۔ بلکہ اُس کی تو خواہش یہ ہوگی کہ صبح کی جو کیفیت ہے شام کو اس سے بڑھ کے ہو جیسا کہ احادیث میں آیا ہے یہ بیوی (حور عین) جوان اور پاکباز ہوگی۔

ان دو آیتوں میں حور کے ساتھ زوجنا آگیا۔ اب یہ تو نہیں کہ جہاں بھی اللہ تعالیٰ لفظ "حور" کو استعمال کرے ضرور وہاں یہ دُہرائے کہ زوجنٰھم وہ بیوی ہے جنتی کی۔ تلاوت قرآن کرنیوالے کے سامنے پہلے دو سورتیں ایسی آئیں سورۃ دخان اور سورۃ طور جن میں بتا دیا گیا کہ جس کو ہم حور کہتے ہیں وہ جنتی کی بیوی ہے۔ جہاں بھی حور کہیں گے وہ جنتی کی بیوی ہوگی۔

سورۃ رحمان میں جنت کے متعلق بتایا۔ ان باغوں میں نیک اور خوبصورت عورتیں ہوں گی۔ جنت باغ کو کہتے ہیں۔ جنت میں باغ بھی ہوں گے۔ محل بھی ہوں گے۔ سارا کچھ ہوگا۔ جو چاہیں گے پائیں گے۔ جنت کے باغات میں نیک اور خوبصورت عورتیں ہوں گی۔ زوج کی حیثیت میں۔

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ (آیت ۷۳) سورۃ رحمان

حوریں کالی آنکھوں والی اور خیموں میں بھی وقت گزارنے والی۔ یہ نہیں کہ ہر وقت وہ خیموں میں ہی رہنے والی ہیں۔ خیموں میں بھی وقت گزارنے والی۔ نیچی نگاہوں والی

شرم و حیا سے معمور

پاکباز۔ یہ آیات قرآنی میں ہے اُس کا ترجمہ مَیں بتا رہا ہوں گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ یاقوت اور مرجان تمثیلی زبان میں مثال دی ہے کہ عورت یاقوت اور مرجان کی طرح ہے۔ یاقوت سرخی کی طرف اشارہ اور مرجان ایک ایسی سفیدی جس میں سرخی بھی جھلک رہی ہے یعنی ان کی خوبصورتی۔ سفیدی میں سرخی جھلک رہی ہے۔ ان کی خوبصورتی سفیدی (اطمینان)، سرخی (جوش)، اطمینان میں آگے بڑھنے کی خواہش جھلک رہی ہے۔

اب حور مقصورات فی الخیام میں کوئی ضرورت نہیں تھی زوجنا کے دہرانے کی یہ ترتیب وار جو آگے پیچھے آئی ہیں سورتیں۔ پہلی دو سورتوں میں اعلان ہو چکا ہے کہ وہ زوج ہے جنتی کی۔ اب یہاں یہ کہا کہ جس کو ہم نے زوج کہا حور عین ہی نہیں بلکہ وہ نیچی نگاہوں والی اور پاکباز عورتیں ہیں۔ گناہ بخشے جائیں گے تبھی تو وہ جنت میں پہنچیں گی۔

چوتھی آیت سورۃ واقعہ میں ہے جو ۵۶ ویں سورۃ ہے۔ مَیں ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفعہ یہاں دوہرا دوں سورتوں کے نمبر - پہلی سورۃ اس ترتیب میں قرآن کریم کی ۴۴ ویں - دوسری ۵۲ ویں - تیسری ۵۵ ویں - چوتھی ۵۶ ویں - ان چار سورتوں میں حُور کا لفظ آیا ہے - پہلی دو سورتوں میں یہ اعلان کیا کہ وہ جنتی کی زوج ہیں - پھر اگلی دو ہیں ان میں اس اعلان کی ضرورت نہیں بلکہ اُس حور کی جس کو زوج کہا گیا صفات بیان کی گئیں - اور سورۃ رحمان میں کہا کہ شرم و حیا والی ہیں - نیچی نگاہوں والی ہیں - اس واسطے کھلے باغات نہیں بلکہ ان کے لئے خیموں کا بھی انتظام کیا گیا ہے - اور حفاظت کا بھی انتظام کیا گیا ہے - سورۃ واقعہ میں ہے

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ (آیت ۲۳-۲۴)

کالی پتلیوں والی - بڑی بڑی آنکھوں والی - جو محفوظ موتیوں کی طرح ہوں گی -

نیک اور پاکباز

یہ ان کی صفات ہوگئیں - اور بھی کچھ صفات ہیں ان ازواج کی جو میں نے نہیں لیں -

اب اگر کوئی شخص حور کے معنی یہ کرے کہ وہ زوج نہیں اس دو دفعہ کے اعلان کے بعد کہ زوجنٰھم بحور عین تو وہ درست نہیں ہوگا - اس واسطے محض قرآن کریم کا ترجمہ غیروں میں، غیر مسلموں میں پہنچانا کافی نہیں جب تک یہ ساری احتیاطیں نہ برتی جائیں کہ کوئی ایسا ترجمہ یا تفسیر نہ ہو دوسری آیات نہ کر رہی ہوں جسکی توثیق - بلکہ

قرآن کریم خود اپنا مفسر

ہے - قرآن کریم کو نازل کرنے والے اللہ نے یہ اعلان کیا کہ جتنا مرضی غور کر لو اس کائنات میں تمہیں میری صفات کے جلووں میں کوئی تضاد نظر نہیں آئے گا - اس لئے ہم علی الاعلان عیسائی دنیا جو ابھی قرآن کریم کو سمجھ نہیں سکی اور دوسرے غیر مسلموں کے سامنے یہ اعلان کیا کرتے ہیں کہ جس طرح قرآن کریم میں یہ اعلان ہوا کہ خدا تعالیٰ کی صفات کے جلووں میں تمہیں کوئی تضاد نہیں نظر آئے گا اس لئے اس بات پر بھی ہمیں یقین رکھنا چاہیئے کہ وہ جو خدا کا کلام ہے (اور خدا کے جلوے کبھی کلام کی صورت میں بھی ظاہر ہوتے ہیں، اسکی ایک صفت کلام کرنے والے کی بھی ہے) اس کے کلام میں بھی کوئی تضاد نظر نہیں آئے گا - کہ کہیں کچھ لکھا ہو اور کہیں کچھ لکھا ہو - سارا قرآن کریم شروع سے آخر تک ایک منتظم مجموعہ ہے ہر چیز اپنی جگہ پر ہے - کوئی چیز بے موقع نہیں ہے - کوئی چیز بے مقصد نہیں ہے - کوئی چیز بے فائدہ نہیں ہے - کوئی چیز بے غرض نہیں ہے - ہر چیز اپنی جگہ پر ہے اور وہیں ہونی چاہیئے اور تضاد نہیں ہے IDEAS جو ہیں وہ معانی ہیں قرآن کریم کے وہ ایک دوسرے سے دست بگریبان نہیں ہیں - لڑائی نہیں اُن کی ہو رہی بلکہ ایکدوسرے کی تائید کرتے ہوئے ہماری روح اور ہمارے سینے کے اندر وہ

اپنی نورانی شعاعوں سے

دھنستی چلی جاتی ہیں اور گند ہمارا دور کرتی اور نور ہم میں پیدا کرتی اور حُسن کے جلوے ہمیں دکھاتی اور ہمارے اخلاق میں حسن پیدا کرتی چلی جاتی ہیں تاکہ ہم جب قرآن کریم کو ان لوگوں کے سامنے پیش کریں تو ہمارا عملی نمونہ بھی قرآن کریم کی تعلیم کی تائید کر رہا ہو یہ بڑی

زبردست ذمہ داری

ہے جماعت احمدیہ اور اس کے افراد پر کہ ایسے افعال نہ کیا کرو، ایسی حرکتیں نہ کیا کرو، ایسی بداعمالیاں نہ کیا کرو کہ تمہاری وجہ سے ہمارا قرآن بدنام ہو دُنیا میں - اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے - اور خدا ہمیں یہ توفیق دے کہ ہمارے دل میں جو یہ خواہش ہے کہ جلد سے جلد نوعِ انسانی کے ہاتھ میں ہم قرآن کریم مع اس کے معانی کے رکھ سکیں، ہماری یہ خواہش جلد پُوری ہو - درجہ بدرجہ کام ہوگا اس میں شک نہیں - لیکن درجات کے فاصلے زمانی لحاظ سے بُعد والے نہ ہوں بلکہ جلد جلد یہ سارے کام ہوتے چلے جائیں اور دُنیا کی نسل قرآن کریم کے نور سے محرومی کی حالت میں اس دنیا کو چھوڑنے والی نہ ہو - ہمارے اوپر یہ ذمہ داری ہے ورنہ خدا کہے گا کہ تمہیں ہم نے حکم دیا تھا کہ اگر دعویٰ ہے خدا تعالیٰ کے پیار اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا تو جو چیز خدا نے بھیجی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے، کافۃ للناس اور رحمۃ للعالمین کی حیثیت سے، کیوں نہیں تم نے وہ نوعِ انسانی نے ہاتھ میں وہ چیز پہنچائی ؟

پس دعائیں کریں

کہ خدا تعالیٰ ہمیں کسی اور چیز کی طاقت دے یا نہ دے، کسی اور کام کے لئے ہمیں دولت دے یا نہ دے لیکن قرآن کریم کو دنیا میں پھیلانے کے لئے طاقت بھی دے اور دولت بھی دے - اور ہمیں کامیاب بھی کرے اور ہماری کوشش کو قبول بھی کرے - اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے ہماری جھولیاں بھر دے - بڑوں کی بھی اور چھوٹوں کی بھی - مردوں کی بھی اور عورتوں کی بھی - آمین -

ماہنامہ خالد - تشحیذ الاذہان ربوہ

کی

خریداری میں اضافہ کا مہینہ

قائدین مجالس - قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ یکم اپریل سے ۳۰ر اپریل ۱۹۸۲ء تک ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی خریداری میں اضافہ کیلئے سعی فرمائیں اور ان کے ضلع ان کی مجلس میں کوئی ایسا گھرانہ نہ رہے جس میں نوجوانوں اور بچوں کی تربیت کے لئے یہ رسائل نہ جا رہے ہوں -

خالد کی سالانہ قیمت ۱۵/ روپے
تشحیذ الاذہان کی سالانہ قیمت ۱۵/ روپے

مرزا فرید احمد
(نگران اشاعت ماہنامہ خالد، تشحیذ الاذہان ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستوں کے موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ر مئی ۱۹۸۲ء ہے - وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا ۔ بواسیر ، ذیابیطس ، دمہ ، پرانی خارش و چنبل ، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج :

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار ربوہ

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ - فیروزپور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ
لاہور

پروپرائیٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

رہائش
فون ۴۱۰۹۷۴ ، ۴۱۸۶۴۶ ، ۴۱۸۶۴۵

پیسے کی خوبصورتی کے لئے

نظام گرم

۲۲۲
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵ - انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۴۸

"ہر مرض کی دوا ہے"

اس ارشاد نبوی کی روشنی میں ربع صدی کی میڈیکل ریسرچ کے نتائج کا نچوڑ
میڈیکل لائن اور تعلیمیافتہ طبقہ کی خدمت میں تین مختصر رسالوں کی صورت میں پیش ہے
(۱) تعارف کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن
(۲) کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ (۳) کیوریٹو پولٹری گائیڈ
ان رسالوں میں انسانی حیوانی اور پولٹری معالجات پر نئے انکشافات اور کامیاب نسخے درج ہیں سلور جوبلی کی خوشی میں موجودہ ایڈیشن بلاقیمت۔

منجانب کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ ۔ کالشان

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھُوَالنَّاصِر

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے
اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

۱۶ - خورشید کلاتھ مارکیٹ ، حیدری ، شمالی ناظم آباد کراچی
فون : ۶۱۷۰۶۹

احمد موٹرز آٹو موبائل انجینئرز

فون ۴۰۴۴۵

جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام ۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اور ہالنگ ، ڈنٹنگ ، پینٹنگ الیکٹرک ، ویل بیلنسنگ ، ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرماویں

عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

انگریزی ادویات ڈیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص و مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار ۔ فیصل آباد

ھُوَالشَّافِی

مایوس و پریشان مریض

ہر قسم کا علاج کرا کر مایوس ہو چکے ہوں اپنے مرض کی مفصل علامات لکھ کر GERMAN اور AMERICAN ہومیوپیتھک ادویات سے بذریعہ ڈاک علاج کروائیں یا خود ہمارے CLINIC میں تشریف لائیں۔

HOMOEOPATHIC Dr. S. A. RAHMAN R.M.P

ہمارے روزانہ مشورہ بہترین تشخیص اور کامیاب سائنٹفک علاج

کیلئے پتہ یاد رکھیں

شاہ

ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب :

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی : حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں : دیرینہ خدام

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ، فون : ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود ، ربوہ ، فون : ۶۳۸
۷۱ - سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے **شبیر آپٹیکل سروس**

• رہائشی پلاٹس
• مکانات ۔ اور
• زرعی اراضی
کی خرید و فروخت کیلئے
آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے
چشم براہ
صدیق اسٹیٹ ایجنسی
اقصیٰ چوک ۔ ربوہ
چوہدری محمد صدیق
فون دفتر ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰

زرعی سکنی جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے :
بلال اسٹیٹس ربوہ
فون: ۵۰۸ ؛ گھر: ۴۰۵

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت
درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے
لینڈ مارکس
فون ۵۴۰۸۳۴ ۵۴۰۸۶۶
پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۲۶ کراچی نمبر ۴

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت
کرنیوالا واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ
کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

مساجد کیلئے خصوصی پیشکش

مساجد میں پنکھے لگوانے والے احباب کیلئے جی ایف سی پنکھوں کی قیمتوں میں

15٪ رعایت

ربوہ میں واحد ڈیلر برائے **جی ایف سی پنکھے**

پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ

شیر انجینئرنگ اینڈ سپریمیڈ

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری ۔ ریلوے ۔ ٹیلیگراف ۔ ٹیلی فون ۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات

• لوہے کے جستی تار • خاردار تار • کاسٹ آئرن کے (گھریلو استعمال کے) سیوریج پائپ • سینٹری فٹنگز اور لوہے کے جستی پائپ

حاصل کرنے کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس :- **حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور** فون ۵۲۷۸۲، ۳۲۳۳۰۴، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں ۔ (i) لوہا مارکیٹ لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳
(ii) کے ایم سی ۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ ۔ لارنس روڈ، کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری ــــ ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور